

10۔ اور میں اُس کو اور اُس کے جی اٹھنے کی قدرت کو اور اُس کے ساتھ دکھوں میں شریک ہونے کو معلوم کروں اور اُس کی موت سے مشابہت پیدا کروں۔ 11 تاکہ کسی طرح مردوں میں سے جی اٹھنے کے درجہ تک پہنچوں۔ 12 یہ غرض نہیں کہ میں پاچھکایا کامل ہو چکاوں بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کے لیے دوڑا ہوا جاتا ہوں جس کے لیے مسیح یسوع نے مجھے پکڑا تھا۔ 13۔ اے بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں ان کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا۔ 14۔ نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں جس کے لیے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اوپر بُلا یا۔ فلپیوں 3:10-14 (این اے ایس بی)

سوچنے کی چیزیں۔

کیا آپ واقعی یسوع مسیح کو جانتے ہیں؟

ہم مزید یسوع کو کیسے جان سکتے ہیں؟

کن طریقوں سے پُس یسوع کو مزید جانتا تھا؟

ایک مسیحی کے طور پر ہمارا کیا مقصد ہے؟

خدا کا بُلا وہ کیا ہے؟

واقعی یسوع کو جانا۔

8 آیت میں ”مسیح کو جاننے“ کے لگاتار خیال کے ساتھ، پُس 10 آیت میں اس علم کے پہلوں کو بیان کرتا ہے۔ لفظ جسے پُس یہاں ”جاننے“ (گنسکو) کے طور پر استعمال کرتا ہے، اور اپنے خطوط میں کسی دوسری جگہ، اسے اکثر شخصی علم کے سیاق و اس باقی میں استعمال کیا گیا ہے، ناصرف خیالی علم میں [1]

فلپیوں 1:9 میں، پُس سابقہ ”اپی“ کے ساتھ گنسکو کو استعمال کرتا ہے جس اپنے مطلب کو قوت بخشتا ہے۔ این اے ایس بی اس زور اور قسم کو ”حقیقی علم“ کے طور پر ترجمہ کرتا ہے۔ اپنگنو نے عہد نامے میں ایک عام لفظ ہے جس کا سادہ طرح مطلب ”پہچان کرنا“ یا ”قبول کرنا“ ہے، بہر حال یہ لفظ ہے جسے نئے عہد نامے کے مصنفین نے یسوع مسیح کو جاننے کے لیے استعمال کیا۔ متی نے متی 11:27 میں اس لفظ کو دو

بار استعمال کیا۔ کوئی بیٹھے کونہ میں جانتا سوا باپ کے اور کوئی بیٹھے کونہ میں جانتا سوا بیٹھے کے اور اس کے جس پر بیٹھا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔ پوس نا صرف اپنے لیے یسوع مسیح کو جاننا چاہتا تھا بلکہ، دوسروں سے چاہتا تھا کہ وہ یسوع کے شخصی اور تجرباتی علم کو رکھیں۔ پوس دوسروں سے یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ اس کے حقیقی علم کو رکھیں جب یہ خدا کی مرضی کے لیے آیا اور مسیحی زندگی میں رہنے سے۔ یہ پوس کی کلیسیا اُس کے لیے دعا تھی۔

کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے ہمیں اپنی پہچان میں حکمت اور مکافحتہ کی روح بخشے۔ افسیوں 1:17 (این آئی وی)۔

اور یہ دعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اور بھی زیادہ ہوتی جائے۔ تا کہ عمدہ عمدہ باتوں کو پسند کر سکو اور مسیح کے دن تک صاف دل رہا ورنہ ٹھوکرنہ کھاؤ۔ فلپیوں 1:9-10 (این آئی وی)

اسی لیے جس دن سے یہ سناء ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ دعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے علم سے معمور ہو جاوے۔ تا کہ تمہارا چال چلن خداوند کے لاکن ہو اور اس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔ گلسیوں 1:9-10 (این آئی وی)

جی اٹھنے کی قدرت۔

پوس یہ جاننا چاہتا اور یسوع کے جی اٹھنے کی قدرت کا تجربہ کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ پوس کے لیے، جی اٹھنا محض ایک ماضی کا یا تاریخی واقعہ نہیں تھا، یہ ایک لگاتار قوت تھی جس نے فتح کے ساتھ مسیحی زندگی گزارنے کے لیے ایمانداروں کو اس قابل بنایا تھا۔ یہ الہی قدرت ہمارے درمیان روح القدس کی خدمت کے وسیلہ سے دستیاب ہے۔ رومیوں 8:11 میں، پوس نے لکھا۔۔۔ ”اس کا روح جس نے یسوع کو بھی مردوں میں سے چلا یا تم میں بسا ہوا ہے۔۔۔ رومیوں 8:11 (این آئی وی)

مسیح کے ذکر ہنہے کا بانٹا۔

کیونکہ پوس کے لیے، مسیح کے لیے ذکر ہنہا اس تھا۔ ذکر ہنہے نے پوس کو مسیح کے جلال اور قدرت کی بڑی گہرائیوں کو حاصل کرنے کے قابل بنایا۔ (2 کرتھیوں 12:9-10، 13:4)۔ ذکر ہنہا کو مسیح کے ساتھ شرکت اور بے تکلفی کی بڑی گہرائیوں کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ پہلے، پوس نے فلپیوں کو بتایا کہ مسیح کی خاطر ذکر ہنہا خداوند کی طرف سے اُسے بخشنگا گیا انعام تھا (فلپیوں 1:30-29)۔

پُوس ناصرف مسیح کی خاطر دکھنے کا خواہاں تھا، وہ چاہتا تھا کہ وہ اغوی طور پر مسیح کے دُکھ میں بھی شریک ہو اور اُسے بھی بانٹے۔ پُوس اپنی پہچان مکمل طور پر خداوند کے ساتھ بنانا چاہتا تھا۔ وہ دونوں جی اٹھنے کی وقت اور صلیب پر دکھنے کی قدرت کا تجربہ کرنا چاہتا تھا۔ وہ مکمل طور پر مسیح کی شبیہ، یہاں تک مسیح کی موت میں بھی شبیہ چاہتا تھا۔ یہ ایک فاسد خواہش نہیں تھی، پُوس کی امید اور موقع اپنے آپ کو موت سے زندہ کرنے کا مکمل تجربہ کرنے کی تھی۔ پُوس نے 1 کرتھیوں 15 میں جی اٹھنے کے بھید بارے بہت وسیع بات کی ہے۔ اس جی اٹھنے میں ہمارے جسمانی بدن مسیح کے جلالی بدن کی مانند بن جائیں گے۔ ایسا مسیح کے دن رونما ہو گا۔

پُوس نے موت کو زندگی کے لیے ایک گزرگاہ اور حاصل کرنے کے طور پر دیکھا (فلپیوں 1:21-26)۔ یہاں تک کہ زمین پر اُس نے اپنے مرنے کی خواہش کی تاکہ وہ خداوند کے لیے زندہ رہ سکے (گلتیوں 2:20 گلتیوں 5:24، 14:6)۔ (مارٹن 1983: 150)

تکلیف وہ۔

12-14 آیات میں، پُوس نے فلپیوں کو دوبارہ مسیحی زندگی کی بندرتیج بڑھنے والی فطرت پر زور دیا۔ یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ کرتھیوں، فلپیوں نے یقین کیا کہ وہ پہلے ہی ایسے دور میں رہ رہے تھے جہاں نجات اعلیٰ درجہ پر تھے [2] اس ایمان کے لیے، پُوس فلپیوں میں مسیح کے دن کے آنے کا تمیں مرتبہ ذکر کرتا ہے۔ آخری وقت ہنوز نہیں آیا تھا (فلپیوں 1:10، 6:2، 16:2)۔

مزید براں، پُوس نے اسے واضح کیا کہ اُس کے مقاصد مسیح کے ساتھ شراکت اور شناخت کرنے کو حاصل کرنا نہیں تھا، یا اُس کا مقصد روحانی بالیہدگی اور کاملیت نہیں تھی۔ پُوس نے مسیحی زندگی کی قوتِ عمل رکھنے والی زندگی کی فطرت کو سمجھا، اور اپنے آپ کو باہر رکھنے کا ارادہ کیا تاکہ وہ مسیح میں مزید بالغ اور کامل بن سکے۔ پُوس اپنے خطوط میں لفظ تکلیف ہوا استعمال کرتا ہے، جس کا مطلب، جانشناختی کرنا ہے، روحانی نشوونما کے لیے کی گئی کوشش کو بیان کرنا ہے، اور ایمان اور خدمت میں ترقی کرنا ہے [3]

”یہاں کوئی شک نہیں کہ پُوس اخلاقی قانون کے منکر سے بات کر رہا ہے۔ یہاں وہ ہیں کہ یہاں کوئی مسیحی زندگی میں قانون تھا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ خدا کے فضل کے ساتھ تھے اور یہ کہ، اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا جو انہوں نے کیا، لہذا خدا نہیں معاف فرمائے گا۔ کوئی مزید قانون یا مزید کوشش ضروری نہیں۔ پُوس اصرار کر رہا ہے کہ مسیحی زندگی کے آخری دن پر زندگی اُس مقصد کی طرف بڑھتی جو میشہ سامنے ہوتا ہے (بر کلے 2003: 78)

ہم میں سے بہت کم نے یسوع کے نام پر قتل کیے جیسے پوس نے دمشق کی راہ پر کئے، اس نے خدمت کے واضح بلاوے کو حاصل کیا۔ پوس نے اس بات کی پہچان کی کہ یسوع کسی مقصد کے لیے اسے استعمال کرنا چاہتا ہے، ایسے مقصد کے لیے جسے پوس کو ابھی سونپا نہیں کیا تھا، لیکن وہ اس مقصد کی پیروی کرنے کے لیے پابند تھا۔ ہم بھی، ایمانداروں کے طور پر، یسوع مسیح کے وسیلہ سے لیے جاتے ہیں، اور ہمارے پاس مقصد ہوتا ہے۔ خداوند کا ہمارے کے لیے مقصد یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ یسوع مسیح کی مانند بنیں (رومیوں 8:28-29) پوس ماضی کے افسوس یا یہاں تک کہ ماضی کی فتوحات کے لیے بہک کرنہیں چل رہا تھا۔ اس کا مقاصد جاری رکھنا اور اپر جانا تھا۔ خداوند کے اور پر کابلادہ آسمان کی طرف جانے کا خیال پیش کرتا ہے جس بارے اکثر اپر جانے کے طور پر بات ہوئی ہے۔ بہر حال، آسمان پوس کا مقصد نہیں تھا (کچھ بابل کے ورثن، جن میں این آئی وی شامل ہے، لفظ "آسمان" کو اپنے 14 آیت کے ترجموں میں استعمال کرتے ہیں، لیکن یونانی میں یہ لفظ ظاہر نہیں ہوتا)۔ پوس کا حقیقی مقصد اور منزل مسیح کی مانند روحانی بالیدگی اور کاملیت کو حاصل کرنا تھا۔ اس کا یہ بُلند اور پاک بلاوہ تھا۔ اس بلاوے سے اس نے دوسروں کی حوصلہ افزائی کی۔ (گلنتیوں 4:19-افسیوں 4:13)۔

آنکیں ہر چیز کو ختم کرتے ہیں جو مراحت کرتی ہے اور گناہ کو جو، بہت آسانی سے پھنساتا ہے، اور آنکیں ثابت قدی سے چلتے ہیں۔ آنکیں اپنی آنکھیں یسوع پر لگاتے ہیں، جو ہمارے ایمان کا مصنف اور کامل کرنے والا ہے، جس نے خوشی کے لیے اپنے ساتھ صلیب کو برداشت کیا، شرمندگی کو برداشت کیا، اور خدا کے تحنت کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا۔ عبرانیوں 1:12-2

اختتامی نوٹ۔

[1] گنیویں کا اسم گنوس ہے۔

[2] کرنتھیوں ایسا ایمان رکھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں کہ کیونکہ روح القدس ان میں رہتا تھا اس لیے وہ پہلے ہی آسمان روحانی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں (1 کرنتھیوں 4:8)، اس کی بجائے دنیا کے لیے گوشت اور خون (1 کرنتھیوں 6:11-12:13) غیر اقوام کے طور پر انہوں نے روح کے سکونت پذیر ہونے کے انعام کو ایک طاقت، الہی نمونے، آسمانی دنیا کے حصے کے طور پر سمجھا، اور انہوں نے ایمان رکھا کہ وہ اس نجات کا پہلے ہی تجربہ کر چکے ہیں، اور تمام مسیحی مسیح کے دن جی اٹھنے سے اس کا تجربہ کریں گے۔

پوس کرنتھیوں کی سوچ کو غلط ثابت کرتا ہے۔ اس نے اصرار کیا کہ وہ ابھی روحانی بدن کے ساتھ آسمانی درجہ سے تعلق نہیں رکھتے۔

ایسا صرف جی اٹھنے کے بعد ہوگا (1 کرنتھیوں 15:45-49)۔ میکس ٹرنز کی جانب سے روح القدس اور روحانی انعام کو اختیار کرنا۔ پی
باڈی، مچشیں: ہندرن پبلشر، 196 صفحہ 103۔

1 کرنتھیوں اور فلپیوں کے درمیان کیا فرق ہے، کیا ایسا سارے 1 کرنتھیوں میں ہے، پوس جنسی عیاشی اور غیر اخلاقی رویے کو درست کرتا ہے، جو روح اور بدن کی علیحدگی کے یونانی تصور کی وجہ سے دکھائی دیتا ہے، جبکہ یہاں فلپیوں میں پوس کے خط میں جنسی غیر اخلاقیات کا کوئی اشارہ موجود نہیں۔

[3] فلپیوں 1:12، 1:13، 1:20 کرنتھیوں 9:24-27، گلسیوں 1:28-29، 1:29-30 تھسلینیکیوں 2:1، 2:2 تھھیس 4:10، 4:12،
2 تھھیس 4:7۔ تکلیف کا حوالہ لڑائی، جد و جہد اور جنگروں کے ساتھ ساتھ کھیل کے متعلق سرگرمیوں کی طرف کیا جاسکتا ہے جیسے کہ دوڑیں اور لڑائیاں۔ لفظ ”جانشی“ لفظ تکلیف سے انکلا ہے۔